CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

منگل 6 جون 2000ء - 2 ربیع الاول 1421 ہجری - 6 احسان 1379 ہش - جلد 50-85 نمبر 126

مصیبت میں اچھے بدلہ کی دعا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میرے خاوند ابو سلمہ نے مجھے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ انااللہ پڑھے اور یہ دعا کرے

اے اللہ مجھے اس مصیبت کا اجر عطا کر اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

جب ابو سلمہؓ شہید ہوگئے تو میں نے یہی دعا کی۔ جس کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شادی ہوگئی۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 15751)

بیماریوں سے شفا پانے کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

ایک بیماری میں جبریل علیہ السلام آئے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کیا

بخار جہنم کی آگ کی طرح ہے اسے پانی سے بجھاؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک بیماری میں قبولیت دعا کا حیران کن واقعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 - جون 2000ء بمقام بیلجیئم کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

بیلجیئم 2-جون 2000- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بیماری کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں بیان فرمائیں حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیلجیئم سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ چند روز قبل ایک خط مجھے ملا جس میں بڑے زور سے درخواست کی گئی تھی کہ بیماروں کی شفا کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں بھی بیان کی جائیں۔ عجیب اتفاق ہے کہ آج بیماریوں سے شفا پانے کی دعاؤں کا ہی خطبہ دینے کا پروگرام تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک دفعہ جبریل علیہ السلام حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ سے پوچھا کہ کیا آپؐ بیمار ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں۔ تب جبریل نے ان الفاظ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کیا۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔ اللہ آپ کو ہر موذی بیماری سے شفا دے گا۔ ہر نفس اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے آپ کو بچائے گا اور آپ کو شفا دے گا۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں دم کرتا ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض سے شفا پانے کی دعا سکھائی اے اللہ۔ لوگوں کے رب۔ بیماری کو دور کرنے والے تو شافی ہے شفا عطا کر۔ تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کی آگ کی طرح ہے اسے پانی سے بجھاؤ۔ حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا آج بھی شدید بخار کو کم کرنے کیلئے پانی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پانی کی پٹیاں رکھی جاتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ میرے والد کا مثانہ کی تکلیف سے پیشاب بند ہے۔ آنحضورؐ نے اسے یہ دعا سکھائی اے ہمارے رب اے وہ اللہ کہ آسمان میں تیرے نام کی تقدیس وپاکیزگی بلند ہوتی ہے اور زمین و آسمان میں اسی طرح تیرا حکم چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت۔ پس زمین میں اپنی رحمت عطا کر اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر۔ تو پاکوں کا رب ہے۔ پس اپنے شفائے خاص میں سے شفا نازل کر اور اس بیماری اور تکلیف پر اپنی رحمت خاص میں سے رحمت نصیب کر۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے فرمایا دعا کے ساتھ دوا بھی ضروری ہے لیکن اگر ایسی صورت ہو جائے کہ دوا ممکن نہ ہو تو اکیلی دعا بھی رحمت کو کھینچ لاتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک دفعہ غیر احمدی دوستوں کے ساتھ سوال وجواب کی محفل تھی۔ اس دوران مجھے شدید سر درد شروع ہو گیا اور ایسی طبیعت ہوگئی کہ قریب تھا کہ قے آجائے۔ اس اثناء میں نماز کا وقت ہو گیا میں نے سجدہ میں دعا کی کہ اے خدا مجھے غیروں کی شماتت سے بچا اس دعا کے ساتھ ہی ایسا اللہ کا فضل ہوا کہ سر درد اور قے کی کیفیت ایک دم میں دور ہو گئی۔

حضور ایدہ اللہ نے بچھو کے ڈنک سے شفا کی دعا بیان فرمائی اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ اسوہ بیان فرمایا کہ آنحضورؐ ایک یہودی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت ابو سلمہ کو دعا سکھائی جس میں صبر کی تلقین اور بہتر اجر پانے کی دعا تھی۔ چنانچہ ان کی وفات پر ان کی اہلیہ حضرت ام سلمہؓ نے یہ دعا کی اور ان کی شادی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوگئی۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ نے جنازہ کی دعا۔ بالغ کے جنازہ اور نابالغ کے جنازہ کی دعا بیان فرمائی۔

آخر پر حضور نے دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود کے پر اثر اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

وقف عارضی سکیم

○ مجلس مشاورت 2000ء کے ایجنڈا کی تجویز نمبر2۔ از نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن ووقف عارضی) کے الفاظ یہ تھے

”وقف عارضی کی بابرکت تحریک (جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں جاری فرمائی تھی) پر جماعت کے ہر طبقہ نے لبیک کہا تھا اور تاجر، وکلاء اساتذہ وطلبہ وغیرہ نے اس تحریک میں شامل ہو کر خود بھی استفادہ کیا اور جماعتی تربیت و تعلیم القرآن کے سلسلہ میں خدمات انجام دیں۔ آج کل ایسے معیاری واقفین عارضی حسب ضرورت میسر نہیں آ رہے۔ اس سلسلہ میں مؤثر لائحہ عمل تجویز کیا جائے۔“

سب کمیٹی کی سفارشات

وقف عارضی کی تحریک ایک نہایت بابرکت تحریک ہے جس کے بہترین ثمرات اور نتائج جماعت کو حاصل ہوئے اور واقفین عارضی کو کئی ممالک میں نئی جماعتیں قائم کرنے اور نومبائعین کی تربیت کی توفیق ملی۔ ہرچند کہ عمومی رنگ میں تو جماعت میں یہ تحریک ہوتی رہتی ہے لیکن نئی صدی میں جماعت کو پیش آمدہ تربیتی چیلنج کے لحاظ سے اس تحریک کے احیاء نو کی ضرورت ہے۔ اس لئے سب کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ:

1۔ نظارت تعلیم القرآن، جماعت میں از سرنو تحریک وقف عارضی کی شرائط، اہمیت اور افادیت کو اخبارات۔ رسائل اور فولڈرز کے ذریعہ متعارف کرائے۔ اس سلسلہ میں ناظر صاحب تعلیم القرآن اور مربیان سلسلہ کے دورے بھی کروائے جائیں۔

2۔ عہدیداران جماعت اور نمائندگان شوریٰ بھی اس بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اپنے ذاتی عملی نمونہ کے ذریعہ اس تحریک کو کامیاب بنائیں۔

3۔ مقامی جماعت میں عارضی وقف کرنے کی رعایت صرف خواتین کے لئے ہے۔ احباب جماعت کو وقف عارضی کی بنیادی شرائط کے مطابق دوسری جگہ اپنے خرچ پر دو سے چھ ہفتے کے لئے وقف کرنا چاہئے اور وہ جماعتوں میں تعلیم القرآن اور دیگر تربیتی کاموں کے علاوہ

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو

اگر تمہیں اس منزل تک ابھی رسائی نہیں تو اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہو

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 10 مارچ 2000ء بمطابق 10- امان 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ آل عمران آیات 73 تا 77 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ان آیات کریمہ کا سادہ ترجمہ یہ ہے:۔ اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اس پر جو مومنوں پر اتارا گیا ہے دن کے پہلے حصہ میں ایمان لے آؤ اور اس کے آخر پر انکار کر دو شاید کہ وہ رجوع کر جائیں۔ اور کسی کی بات پر ایمان نہ لاؤ سوائے اس کے جو تمہارے دین کی پیروی کرے۔ تو کہہ دے کہ یقیناً ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ یہ (ضروری نہیں) کہ کسی کو وہی کچھ دیا جائے جیسا تمہیں دیا گیا یا (اگر نہ دیا جائے تو گویا ان کا حق ہو جائے گا کہ) وہ تمہارے رب کے حضور تم سے جھگڑا کریں۔ تو کہہ دے یقیناً فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ اسے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بہت وسعت بخشنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ وہ اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے وہ بھی ہے کہ اگر تو ڈھیروں ڈھیر امانت بھی اس کے پاس رکھوا دے تو وہ ضرور تجھے واپس کر دے گا۔ اور ان میں ایسا بھی ہے کہ اگر تو اس کو ایک دینار بھی دے تو وہ اسے تجھے واپس نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ تو اس پر نگران کھڑا رہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر امیوں کے بارہ میں کوئی (الزام کی) راہ نہیں۔ اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں جبکہ وہ (اس بات کو) جانتے ہیں۔ ہاں، کیوں نہیں! جس نے بھی اپنے عہد کو پورا کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو اللہ متقیوں سے محبت کرنے والا ہے۔

میں نے ان آیات کریمہ کا اس خطبے کے لئے انتخاب کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے نزدیک ان آیات میں سے اکثر کا اطلاق آج کل (۔) کے حالات پر ہو رہا ہے اور جب میں اس کی تفصیل بیان کروں گا تو آپ کو بات سمجھ آتی چلی جائے گی۔ ایک آیت اس میں میں چھوڑ دوں گا تفصیل میں جانے سے پہلے کیونکہ وہ اپنی ذات میں بہت تفصیل کی محتاج ہے اور اصل مضمون کو چھوڑ کر پھر اس آیت کی تفصیل میں بہت وقت لگ جاتا ہے اس لئے وہ آیت میں چھوڑ دوں گا اور باقی سب کو ایک ایک کر کے میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

پہلے تو یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں یہ دستور تھا کہ منافق لوگ نئے مسلمانوں کو بہکانے کی خاطر اپنے آدمی ان میں داخل کر دیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ صبح ایمان لے آؤ اور شام کو کہہ دو کہ ہم تو ایمان نہیں رکھتے۔(۔)

تو مومن کو سادہ تو ہونا چاہئے مگر اہل بصیرت سادہ، ایسا جو چیزوں کو نور اللہ سے دیکھتا ہے اور اس کو سمجھ جانا چاہئے کہ یہ شرارت ہے، دھوکہ ہے۔ جب وہ اس بات کو نظرانداز کر دیتے ہیں تو محض سادہ رہ جاتے ہیں اور اہل بصیرت نہیں رہتے۔(۔) اور قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ مومنوں کو فی الحقیقت دھوکہ نہیں دے سکتے (۔) وہ اپنی دانست میں دھوکہ دیتے ہیں مگر اللہ اور اللہ والوں کو حقیقت میں دھوکہ نہیں دے سکتے۔(۔)

آنحضرت ﷺ کے زمانے میں یہی کچھ ہوتا تھا۔ علامہ طبری کے حوالے سے تفسیر ابن جریر میں مذکور ہے کہ اہل کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ تم اس تعلیم پر جس پر ایمان لانے والے ایمان لائے ہیں دن کے پہلے حصے میں ایمان لے آؤ اور دن کے آخری حصے میں اس کا انکار کر دو تاکہ اہل ایمان بھی ایمان سے پھر جائیں۔ تفسیر کے مطابق یہ عرینہ بستی کے بارہ احبار تھے جنہوں نے یہ منصوبہ پیش کیا تھا۔ بارہ ہوں یا اس سے کم ہوں یہ بحث بے تعلق ہے۔ صرف یہ بات ہے جو قابل غور ہے کہ اس دھوکہ میں وہ سچے مومنوں کو دھوکہ دینے میں تو کامیاب نہیں ہوتے(۔)

حضرت مسیح موعود(۔) اس ضمن میں تحریر فرماتے ہیں:۔ "جب ان (۔) پر اپنے تمام خیالات کا جھوٹ ہونا کھل گیا اور کوئی بات بنتی نظر نہ آئی تو آخر کار (۔) اس بات پر آگئے کہ ہر طرح پر اس تعلیم کو شائع ہونے سے روکنا چاہئے۔"

پھر فرماتے ہیں اس آیت کا ذکر کر کے (۔) جس کی تلاوت میں نے آپ کے سامنے کر دی ہے "اور بعضوں نے عیسائیوں اور یہودیوں میں سے یہ کہا کہ یوں کرو کہ اول صبح کے وقت جا کر قرآن پر ایمان لے آؤ۔ پھر شام کو اپنا ہی دین اختیار کر لو شاید اس طور سے لوگ شک میں پڑ جائیں اور دین (۔) کو چھوڑ دیں"

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد اول ص 586)

دوسری آیت (نمبر 74) جو میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی ہے یہ ہے (۔) یہ وہ آیت ہے جس کو میں نے عرض کیا تھا کہ اس خطبہ میں چھوڑ رہا ہوں کیونکہ یہ بہت لمبی تفسیر کی محتاج ہے اور ان مشکل آیات میں سے ہے جس میں پرانے مفسرین بھی تفسیر بیان کرتے ہوئے بڑی مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے، غور کے بعد خدا تعالیٰ نے

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مجھے اس کا مضمون پوری طرح سمجھا دیا ہے، کھول دیا ہے۔ مگر اس تفصیلی بحث میں پڑنے کا یہ خطبہ اجازت نہیں دیتا۔

اب تیسری آیت یہ ہے (-) وہ اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہے خالص کر لیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ جب آپ یہ سنتے ہیں (-) کہ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہے دیتا ہے۔(-)

اب یہ آیت جو ہے اس میں اس زمانے کا حال بھی بیان ہوا ہے اور اس زمانے کا حال بھی۔(-) اور اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں کہ اگر ڈھیروں ڈھیر امانت بھی ان کے پاس رکھوائے تو وہ ضرور تجھے واپس کردے گا اور ان میں ایسا بھی ہے کہ اگر تو اس کو ایک دینار بھی دے تو اسے تجھے واپس نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ تو اس پر نگران کھڑا رہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر امیوں کے بارے میں کوئی الزام کی راہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں جبکہ وہ اس بات کو جانتے ہیں۔

اس زمانہ میں جو یہود کیا کرتے تھے مسلمانوں سے یہ اس کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔(-)

اس ضمن میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی یہ روایت ہے جو بخاری سے لی گئی ہے۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم لوگ اپنے سے پہلی اقوام کے طور طریقوں کی اس طرح پیروی کروگے جیسے ایک بالشت دوسری بالشت کی طرح اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کی طرح ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر بالفرض وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تو تم بھی ان کی پیروی کروگے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہود و نصاریٰ (مراد ہیں)؟ آپؐ نے فرمایا: اور کون!

(بخاری کتاب الاعتصام والسنة باب قول النبی ﷺ لتتبعن سنن من کان قبلکم)

پھر آنحضور ﷺ فرماتے ہیں اور یہ حدیث ترمذی میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری امت پر بھی وہ حالات آئیں گے جو بنی اسرائیل پر آئے تھے جن میں ایسی مطابقت ہوگی جیسے ایک پاؤں کے جوتے کی دوسرے پاؤں کے جوتے سے ہوتی ہے۔

(ترمذی کتاب الایمان باب افتراق هذه الامة سنن ابن ماجه کتاب الفتن) تو جیسے ایک پاؤں کا جوتا دوسرے پاؤں سے ملتا ہے اس طرح وہ لوگ ایک دوسرے سے مشابہ ہو جائیں گے۔

(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اسی ضمن میں بعض اور احادیث بیان فرمائیں اور ان کی تشریح فرمائی اس کے بعد فرمایا)

اس سلسلہ میں اگلی آیت ہے (-) خبردار کیوں نہیں جس نے بھی اپنے عہد کو پورا کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ اگر ان کے نزدیک خدا کی محبت کا کوئی فائدہ نہیں تو ٹھیک ہے ہمیں ان کے ظلموں کے مقابل پر اللہ کی محبت پسند ہے اور ہم تو بہرحال متقیوں میں ہی شامل رہیں گے۔

اس سلسلے میں 'اس آیت کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود(-) نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بھی ذکر فرمایا ہے اور اب چونکہ قربانی کی عید آنے والی ہے اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ذکر چل پڑے تو بہت پر لطف بات ہے کہ عین بہ عین اس خطبے کا ذکر ہو رہا ہے کہ جس کے ساتھ آگے قربانیوں کی عید آنے والی ہے۔

حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں: "جو شخص دوسرے کے حق میں دست اندازی نہیں کرتا اور جو حقوق اس کے ذمہ ہیں ان کو ادا کرتا ہے۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے عہدوں کا پکا ہو اور دوسروں کی امانتوں میں خیانت کرنے سے بچنے والا ہو۔ اس لئے بطور نتیجہ کے فرمایا کہ جب ان لوگوں میں یہ وصف پائے جاتے ہیں تو پھر لازمی بات ہے کہ وہ اپنے عہدوں کے بھی پکے ہوں گے۔" (الحکم جلد 12 نمبر 3۔ 10 جنوری 1908ء ص 4)

یعنی اس سے پہلے اس آیت میں جو اوصاف حمیدہ ان کے بیان فرمائے گئے ہیں فرمایا کہ اگر وہ دنیا کے عہد پکے کرنے والے ہوں تو اللہ کے عہدوں کا بھی پاس کریں گے۔ اگر دنیا کے عہدوں کا پاس نہیں کریں گے تو اللہ کے عہدوں کا بھی کوئی پاس نہیں کریں گے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود(-) مزید فرماتے ہیں "ساری قیمت اور شرف وفا سے ہوتا ہے اور ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو شرف اور درجہ ملا وہ کس بنا پر ملا۔ قرآن شریف نے فیصلہ کردیا (-)۔ ابراہیم وہ ہے جس نے ہمارے ساتھ وفاداری کی۔ آگ میں ڈالے گئے مگر انہوں نے اس کو منظور نہ کیا کہ وہ ان کافروں کو کہہ دیتے کہ تمہارے ٹھاکروں کی پوجا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے کہا کہ اپنی بیوی کو بے آب و دانہ جنگل میں چھوڑ آ' انہوں نے فی الفور اس کو قبول کرلیا اور ہر ایک ابتلاء کو انہوں نے اس طرح پر قبول کرلیا کہ گویا عاشق اللہ تھے اور درمیان میں کوئی نفسانی غرض نہ تھی۔"

(الحکم جلد 3 نمبر 4 مورخہ 31 جنوری 1904ء ص 21)

پس آج کے اس مختصر خطبے میں میں آپ کے سامنے آخر پر حضرت مسیح موعود(-) کا ایک اقتباس اور بھی پیش کرتا ہوں جو آپ سب کے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے۔ فرماتے ہیں:-

"اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔"

اب فرشتوں کا مصافحہ ایک محاورے کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ اس سے یہ مراد تو نہیں کہ فرشتے رستہ چلتے مصافحہ کیا کرتے ہیں مگر قادیان میں تو ہم نے ایسے فرشتے دیکھے تھے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب جو رستہ چلتے مصافحہ کیا کرتے تھے اور ان کا مصافحہ کرنا فرشتوں کے مصافحہ کے قائم مقام تھا۔ عجیب بے نظیر ہستی تھی اور کوئی بھی بدی' کوئی بھی کجی اپنی ذات میں نہیں رہی تھی۔ سادہ' صاف بات کرنے والے اور صاف طبیعت میں۔ بعض دفعہ حضرت مسیح موعود(-) کے ظاہری لفظوں کو سمجھتے ہوئے اس بات کو نہیں سمجھتے تھے جو آپ کہنا چاہتے ہیں۔ اس کی ایک مثال میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یعنی بے حد ذہین اور پہچاننے والے لوگوں کو مگر اس معاملہ میں سادگی کی ایک مثال یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود(-) نے آپ کو فرمایا کہ اس مضمون پر' اس بات کے متعلق یا اس عنوان پر ایک مضمون لکھ کر لاؤ اور یہاں مجلس میں میرے سامنے پڑھو۔ چنانچہ مولوی صاحب نے ایک مضمون لکھا اور مجلس میں پڑھا تو حضرت مسیح موعود(-) نے فرمایا کہ دیکھیں آپ حضرت مولوی صاحب! اچھا مضمون ہے مگر اس میں زور نہیں ہے تو کوئی زوردار بات کریں۔ تو مولوی صاحب نے عرض کیا میں اگلی دفعہ یہی کروں گا۔ اور وہ مضمون دوبارہ لے کر پڑھا اور بالکل وہی تھا۔ صرف یہ لکھا تھا کہ میں بڑے زور سے کہتا ہوں۔ تو انسانی فرشتوں میں ایسی معصومیت بھی ہوتی ہے اس کو سادگی کہا جاتا ہے۔ پس ہم نے تو ایسے معصوم فرشتوں سے ہاتھ ملائے ہوئے ہیں اور بہت ہی لطف آتا تھا جب حضرت مولوی صاحب اپنا ہاتھ بڑھایا کرتے تھے اور دل میں ایک کھلبلی سی مچ جایا کرتی تھی۔ کیسے کیسے نیک لوگوں سے ہمیں مصافحہ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔

پس اس کے بعد اب میں آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود(-) کا یہ اقتباس نصیحت کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں:-

"اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو اور اگر تمہیں اس منزل تک

ابھی رسائی نہیں تو اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے۔ اور یہ کہ کیونکر یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھا جائے اس کا جواب کوئی مجھ سے سنے یا نہ سنے مگر میں یہی کہوں گا کہ اس یقین کے حاصل کرنے کا ذریعہ خدا کا زندہ کلام ہے جو زندہ نشان اپنے اندر اور ساتھ رکھتا ہے۔"

اب قرآن کریم کو اس نظر سے آپ مطالعہ کر کے دیکھیں تو زندہ کلام ان معنوں میں ہے کہ آج تک وہ ہماری رہنمائی فرما رہا ہے اور اس زمانے کی خبریں اس تفصیل سے بیان کرتا ہے اور ایسی ایسی خبریں بیان کرتا ہے جن کے متعلق سوچا بھی نہیں جا سکتا کہ چودہ سو سال پہلے یہ خبریں رسول اللہ ﷺ نے خود بیان کی ہوں جو ایک امی محض تھے اور وہ انتہائی تفصیل سے ایسی خبریں بھی بیان کرتا ہے وہ رسول جو سائنس کے گہرے رازوں پر مشتمل ہیں اور اب جو دنیا کے رازوں سے پردے اٹھائے جا رہے ہیں تو ان میں کوئی بھی ایسا نہیں جس کا پہلے سے قرآن کریم نے ذکر نہ کر دیا ہو اور ابھی بہت سے ایسے ہیں جو آئندہ اٹھنے والے پردے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا دستور ہے کہ مسلسل غیب کو حاضر میں تبدیل کرتا چلا جا رہا ہے جو غیب کی دنیا ہے وہ بہت زیادہ ہے اس سے جو حاضر کی دنیا ہے۔ اب تک جو کچھ غیب سے حاضر میں تبدیل ہو چکا ہے اس سے بہت زیادہ ہے اور قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلمات اتنے ہیں کہ ان کا شمار ہو ہی نہیں سکتا۔ اگر سمندر سیاہی بن جائیں' اور بھی سمندر آجائیں جو سیاہی بن جائیں اور اس سے خدا تعالیٰ کے کلمات لکھے جائیں تو پھر بھی وہ سیاہی کم ہو جائے گی اور کلمات ابھی باقی بچیں گے۔ تو ایک دوات سے آپ دیکھیں کتنا لکھ لیتے ہیں اور اگر سمندر کی سیاہی ہو اس میں قلم ڈبو ڈبو کے لکھا جائے تو آدمی تصور بھی نہیں کر سکتا کہ کتنا بڑا مضمون تیار ہو گا۔ کروڑوں سال کا مضمون اس میں تیار ہو سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کے علم نے ایک بات جو ہماری فطرتوں میں لکھ دی ہے اس کو بھی کھولنے کے لئے سائنس دانوں کو کتنی نسلیں درکار ہیں۔

جینز (Genes) کے متعلق جو خدا تعالیٰ نے نقش کئے ہوئے ہیں انسانی فطرت میں وہ ایسے ہیں کہ آپ جتنا مرضی سوچ لیں کچھ سمجھ نہیں آتی یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ یعنی جینز کے اندر یہ بھی بات لکھی ہوئی ہے کہ بچہ پیدا ہو اور ان ان ذرائع سے پیدا ہو۔ پھر اس کے اس وقت دانت نہ نکلیں تاکہ ماں کو تکلیف نہ ہو۔ جب اس کو اچھی طرح عادت پڑ جائے اور وہ ماں کا دودھ چوسے اور اس کو تکلیف نہ پہنچائے تو پھر آہستہ آہستہ اس کے دانت نکلنے شروع ہوں اور پھر وہ عادت جو ہے وہ قائم رہتی ہے۔ پھر وہ ماں کو دکھ نہیں دیتا۔ یہ اتنی دیر تک واقعہ ہو پھر وہ بچپن کے دانت سارے جھڑ جائیں' پھر بڑی عمر کے دانت نکلیں۔ اب سوال یہ ہے کہ جینز میں کیا کیا احکام ہیں جن کے تابع یہ سارے مضمون ہو رہے ہیں۔ ایک مثال کے طور پر آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ اگر ہمارے دانت اگتے ہیں تو جینز کے اندر جو اگنے کا حکم ہے اس کے تابع اگتے ہیں مگر رکتے کیوں ہیں؟ اگتے کیوں نہیں چلے جاتے؟ جب جینز نے ایک دفعہ کہہ دیا کہ دانت اگاؤ اور دانتوں کو کہا کہ تم بڑے ہوتے چلے جاؤ تو اگر یہ رکنا نہ جانیں تو نیچے کے دانت دماغ کو پار کر جائیں اور اوپر کے دانت ویسے سامنے نیچے لٹک جائیں اور انسان ایک بھیانک چیز بن جائے اور اپنے ہی دانتوں کا شکار ہو جائے۔ لیکن جینز کو یہ حکم ہے کہ کس وقت ان دانتوں میں جتنا اضافہ ہو رہا ہے اتنی ہی کمی بھی ساتھ شروع ہو جائے اور پھر دانتوں کو آگے بڑھنے کا حکم نہیں ہے وہ روک دیئے جاتے ہیں۔

یہ مضمون جو ہے وہ انسانی جسم کے ہر حصے پر حاوی ہے اور اتنی تفصیل ہے کہ گھنٹوں درکار ہیں پھر بھی تفصیل پوری نہیں ہو سکے گی۔ چنانچہ سائنس دانوں نے لکھا ہے کہ جینز کے اندر جو مضامین مخفی ہیں اس سے جو ہم نے پردہ اٹھایا ہے ابھی بے انتہاء مضامین ہیں جن سے یہ غیب کا پردہ اٹھنے والا ہے جو اب تک ہو چکا ہے اس کے متعلق بھی اگر ہم بیان کرنا چاہیں یا آپ سمجھنا چاہیں تو دنیا کی بڑی بڑی لائبریریاں بن سکتی ہیں ان کتابوں سے جو اس مضمون کو تفصیل سے بیان کریں۔ اور اللہ کی شان تو عجیب ہے اس کا تو کوئی حساب نہیں ہے۔

پس حضرت مسیح موعود(ـ) جو یہ فرماتے ہیں کہ خدا کا زندہ کلام ہے جو زندہ نشان اپنے ساتھ رکھتا ہے اور انہی زندہ نشانوں میں سے حضرت مسیح موعود(ـ) بھی تو ایک نشان ہیں جو آج ایک زندہ نشان کے طور پر دنیا کے سامنے پیش ہو رہے ہیں۔ اب کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ (دینی) معجزات کے قصے پرانے ہو گئے' کہانیاں تھیں۔ ان کہانیوں کو حقیقت کی دنیا میں اب پھر دوہرایا جا رہا ہے اور حضرت مسیح موعود(ـ) ہی نہیں بلکہ نیک احمدی جو حضرت مسیح موعود(ـ) کی پیروی کرنے والے ہیں ان کی زندگیوں میں بھی بکثرت نشان عطا ہوتے رہتے ہیں۔

میں نے ایک دفعہ چھان بین کی تو مجھے میرے علم کے مطابق ایک بھی خاندان ایسا نہیں ملا جس کو خدا تعالیٰ نے کوئی نشان نہ دکھائے ہوں۔ ان کی دعاؤں کی قبولیت کے نشان' اس کے علاوہ بہت سے نشان' یہ بھی مضمون اتنا ہے کہ لامتناہی ہو جاتا ہے۔

پس حضرت مسیح موعود(ـ) کے اس کلام پر غور کریں۔ "خدا کا زندہ کلام ہے جو نشان اپنے اندر اور ساتھ رکھتا ہے۔ جب وہ آسمان پر سے اترتا ہے تو نئے سرے مردوں کو قبروں میں سے نکالتا ہے۔"

(نزول المسیح' روحانی خزائن جلد 18 ص 474' 475)

اب آسمان سے اترنے کا بھی کوئی ایسا مفہوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ حرکت کرتا ہے اوپر سے نیچے کی طرف بلکہ خدا تعالیٰ تو کائنات میں ہر جگہ موجود ہے۔ جب آسمان پر سے اترتا ہے' کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کا دل خدا کے نزدیک عرش بریں بننے کا مستحق ہو جائے اس پر خدا جلوہ گر ہو جاتا ہے اور سب سے بڑا یہی نشان ہے۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت حضرت مسیح موعود(ـ) کی ان زندہ نصیحتوں پر عمل کرے گی اور وہ دیکھیں گے کہ ان کی (دعوت الی اللہ) ان کی کوششوں' ان کی دعاؤں سے صدیوں کے مردے قبروں سے نکل کر زندہ ہو رہے ہوں گے۔ اللہ کرے کہ یہی ہو اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ ہونے والا ہے۔ انشاء اللہ آپ اگلے سال کے جلسے میں جو آنے والا ہے اس میں اس قسم کی خوشخبریاں سنیں گے کہ کتنے ہی مردوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت نے پھر زندہ کر دیا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 21۔ اپریل 2000ء)

تو اگر ساتھ نہ دے ہمارا
ہم کیسے یہ زندگی نباہیں

اب کج کلاہ دوجہاں کے آگے
گرنے کو سروں سے ہیں کلاہیں

آخر ترے پاشکستگاں کو
لے آئیں تری طرف ہی راہیں

عبیداللہ علیم

خطبہ جمعہ

عام طور پر جب سورج عین سر پر ہو تو نماز پڑھنے کی مناہی ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی نماز نصف النہار کے وقت پڑھنے کی اجازت دی ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 17 مارچ 2000ء بمطابق 17- امان 1379 ہجری شمسی بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

چونکہ آج جمعہ کے بعد عصر کی نماز بھی جمع ہوگی اور جمعہ سے پہلے دو سنتیں سنت رسول اللہ ﷺ کے مطابق ضرور ادا کرنی چاہئیں تو عصر کے بعد عام طور پر یہ سنتیں نہیں پڑھی جاتیں۔ اس لئے میں یہ اعلان کر رہا ہوں کہ لوگوں کو میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں کھڑے ہوکے۔ مجھے بھی سنتیں ادا کرنی ہیں اس لئے انتظار کرلیں جب جمعہ کے خطبے کے بعد میں سنتیں ادا کروں گا نماز سے پہلے، اس وقت آپ سب لوگ بھی اپنی اپنی سنتیں ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد پھر انشاء اللہ نماز جمعہ ہوگی۔

اب نصف النہار کا وقت تو گزر بھی چکا ہے اور اس پہلو سے کوئی ایسا مسئلہ نہیں کہ سورج عین سر پر ہو تو نماز پڑھنے کی جو مناہی ہے ہم اس مناہی کا اس پہلو سے خیال کریں کہ بچ سکیں کہ جب نماز پڑھ رہے ہوں تو سورج سر پر نہ ہو۔ لیکن عجیب اتفاق ہے کہ اس پہلو سے جب میں نے بعض احادیث کا مطالعہ کیا تو جمعہ کے دن ایسی کوئی مناہی نہیں ہے اور جمعہ پڑھنے کے متعلق آنحضرت ﷺ نے واضح رخصت فرمائی ہے کہ جمعہ کی نماز کے وقت جب سورج سر پر آچکا ہو تو اس کا کوئی حرج نہیں۔ باقی اوقات میں خیال رکھا کرو مگر اس وقت اس کا کوئی نقصان نہیں۔

چنانچہ ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ میں یہ حدیث ہے حضرت ابو قتادہ ؓ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جمعہ کے دن کے سوا نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ یوم الجمعۃ قبل الزوال)

"جمعہ کے دن کے علاوہ" یہ خاص توجہ کے قابل ہے کہ نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے لیکن جمعہ کے دن نہیں۔ جمعہ کے دن نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے کی اجازت دیا کرتے تھے۔

اسی طرح ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ سے یہ دوسری حدیث بھی لی گئی ہے کہ حضرت ایاس بن سلمہ بن الاکوع اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر چلے جاتے تھے اور دیواروں کا کوئی سایہ نہیں ہوتا تھا، یعنی جمعہ پہلے پڑھنا بھی جائز ہے یعنی ابھی دیواروں کا سایہ نہ شروع ہوا ہو یعنی نصف النہار سے پہلے کا وقت ہے تو دونوں صورتوں میں جمعہ کے دن یہ پابندیاں نہیں ہیں۔ لیکن آج تو حسن اتفاق کہہ لیں کہ ویسے ہی اب پابندیاں باقی نہیں رہیں تو آج یہ دو حدیثیں صرف میں نے آپ کے سامنے رکھنی تھیں۔ یہ بیان کرنے کے بعد اب میں خطبہ ثانیہ کے لئے بیٹھ جاتا ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 28- اپریل 2000ء)

رپورٹ: فہیم احمد خادم

جماعت احمدیہ گھانا کا 71 واں جلسہ سالانہ

خدا کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ گھانا کا 71 واں جلسہ سالانہ مورخہ 14، 15 اور 16- جنوری 2000ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار کامیاب انعقاد کے بعد اپنے اختتام کو پہنچا۔ یاد رہے کہ رمضان المبارک کے دسمبر میں آجانے کی وجہ سے یہ جلسہ دسمبر 1999ء کی بجائے جنوری 2000ء میں منعقد کیا گیا۔

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کی جلسہ گراؤنڈ "بستان احمد" میں ہوا۔ جلسہ کے ایام سے پانچ چھ ماہ قبل ہی تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں جس میں سر فہرست "بستان احمد" کی چاردیواری کی تکمیل اور احباب کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں اور بینچز کی خرید تھی۔ نیز وقار عمل کے ذریعہ گراؤنڈ کی صفائی کا کام بھی بتدریج ہوتا رہا۔ اس میں خاص طور پر Greater Accra Region کے خدام، اطفال اور لجنہ نے بے حد تعاون کیا۔ البتہ آخری دنوں میں دیگر ریجنز سے بھی خدام اس وقار عمل کے لئے آتے رہے۔

9- جنوری سے دور دراز سے آنے والے احباب کی آمد شروع ہو گئی تھی۔ ہر ریجن کے مرد اور خواتین کے لئے رہائش کی خاطر الگ الگ Canopies لگائی گئی تھیں۔ ہر ریجن کا الگ کچن تھا جنہیں خشک راشن دے دیا جاتا اور وہ اپنے ریجن کے احباب کے لئے از خود پکاتے اور تقسیم کرتے۔ تاہم خصوصی طور پر مدعو معزز مہمانوں اور عاملہ ممبران، مربیان وغیرہ کے لئے الگ مرکزی کچن کام کرتا رہا۔

حسب سابق امسال بھی جلسہ کے انتظامات کو بسہولت سرانجام دینے کیلئے کام کو مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا۔ سٹیج، استقبال، حفاظت، تزئین، آڈیو، ویڈیو، خوراک، پانی، رہائش، صحت وغیرہ۔ سٹیج کے سامنے مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ پنڈال بنائے گئے جبکہ سٹیج کے دائیں اور بائیں بالترتیب مجلس عاملہ، مربیان و نصرت جہاں سٹاف اور بیرونی وفود، چیفس صاحبان اور ائمہ وغیرہ کے لئے الگ پنڈال کا انتظام کیا گیا۔

جلسہ کے لئے اس دفعہ مندرجہ ذیل Theme مقرر کیا گیا۔

"The role of Religion in Nation Building."

(قوم کی تعمیر و ترقی میں مذہب کا کردار)

جلسہ کا پہلا روز

جماعتی روایات کے مطابق جلسہ کی ابتداء نماز تہجد باجماعت سے ہوئی۔ اس کے بعد خاکسار فہیم احمد خادم (مربی سلسلہ) نے "ہمارا جلسہ سالانہ، حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں" کے موضوع پر درس دیا۔ اس میں خاکسار نے حضور کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی۔

نماز فجر کے بعد جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ نے بھی اپنے خطاب میں جلسہ سالانہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور احباب کو ان بابرکت ایام میں اپنے اوقات ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گزارنے کی تلقین فرمائی۔

جلسہ کی باقاعدہ افتتاحی تقریب کا آغاز ٹھیک دس بجے صبح ہوا۔ اس تقریب کے معزز مہمان نیشنل ہاؤس آف چیفس کے صدر اور کونسل آف سٹیٹ کے ممبر

Mr.Odeefuo Boa Amponsem تھے۔ آپ تشریف لائے تو آپ کے اعزاز میں مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کی طرف سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ جب آپ دیگر مہمانوں کے ہمراہ سٹیج پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ لاالہ کے ورد سے گونج اٹھا۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت ایک معزز احمدی شخصیت Alhaji Vakil Abdullah Essaka نے کی۔ تلاوت مکرم و محترم حافظ جبرائیل سعید صاحب' نائب امیر ثالث نے کی اور ترجمہ بھی پیش کیا۔ بعد ازاں سرکٹ مشنری مکرم ایوب عبداللہ صاحب نے اپنی مترنم آواز میں حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے چند اشعار پڑھے اور ان کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم و محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب' امیر و مشنری انچارج گھانا نے افتتاحی خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ مذہب تو نام ہے اللہ کی عبادت اور باہمی صلح کا۔ پس اس کے نام پر قتل اور فساد کی ہرگز اجازت نہیں۔ آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں ثابت فرمایا کہ مذہب ہرگز بدامنی اور دنگا فساد کی تلقین نہیں کرتا بلکہ مذہب تو صلح پسندی کی تعلیم دیتا ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ بعض مذاہب کی موجودہ نت نئی صورتیں توہم پرستی پیدا کر رہی ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے قران مجید کی روشنی میں توہم پرستی کے رجحان کی تردید کی۔

اس خطاب کے بعد خیر سگالی کے پیغامات کا پروگرام تھا۔ اس جلسہ کے موقع پر ملک کی اہم شخصیات اور بعض اداروں نے جماعت احمدیہ گھانا کے نام مبارکباد کے جو پیغامات بھجوائے تھے وہ پڑھ کر سنائے گئے۔ ان میں سے چند اہم پیغامات مندرجہ ذیل اشخاص اور اداروں کی طرف سے تھے۔

○ ...... صدر مملکت گھانا عزت مآب جیری جان رولنگز (H.E.Jerry John Rawlings)

○ ...... نیشنل چیف امام۔

○ ...... کرسچین کونسل کے سیکرٹری جنرل۔

○ ...... کیتھولک سیکریٹریٹ کی طرف سے۔

محترم صدر مملکت گھانا نے اپنے پیغام میں واضح تحریر کیا کہ جماعت احمدیہ گھانا امن پسند جماعت ہے' قانون کی پابند اور اعلیٰ نظم وضبط کی حامل ہے۔ نیز انہوں نے جماعت کی طرف سے ہونے والی ملکی خدمات کو سراہا۔

ان پیغامات کے بعد مہمان خصوصی نے بھی احباب جلسہ سے خطاب فرمایا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جماعت کی طرف سے صحت اور تعلیم کے میدان میں ہونے والی گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

بعد ازاں سب احباب نے نماز جمعہ ادا کی۔ مکرم و محترم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

پہلے روز کے دوسرے اجلاس میں صدر مجلس ایک معزز احمدی دوست Hon.Mr.M.A.Seidu تھے جو کہ منسٹر آف سٹیٹ اور Deputy Majority Leader ہیں۔ صدر مجلس کی تقریر کے علاوہ اس اجلاس کی ایک اور اہم تقریر Dr. Alhaj Yusuf Ahmad Edusei کی تھی جو Akan زبان میں تھی۔ عنوان تھا۔ "توہم پرستی۔ ذہنی' اخلاقی اور روحانی ترقی میں رکاوٹ"۔

نماز عشاء کے بعد شبینہ اجلاس ہوا جس کی صدارت ٹرینیڈاڈ کے مشنری انچارج محترم ابراہیم بن یعقوب صاحب کے والد محترم Alhaj Yaqub Buabeng نے کی۔ آپ (دعوت الی اللہ) کے بے حد دھنی ہیں۔ اس اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم نوید احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے "نماز کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کے نیشنل صدر محترم الحاج آدم داؤد صاحب نے کی۔ ان کا موضوع تھا "حج' دین کا پانچواں ستون' میرے ذاتی تجربات"۔ اس تقریر میں انہوں نے اپنے فریضہ حج کی ادائیگی کی تفصیلات بیان کیں۔

اس کے بعد جلسہ کا بے حد مقبول پروگرام شروع ہوا جس میں نومبائعین نے اپنی قبولیت احمدیت کے واقعات بیان کئے۔ اس میں احمدیت قبول کرنے والے ائمہ اور چیف صاحبان نے اپنے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ نیز انہوں نے اس بات کا عہد بھی کیا کہ آئندہ وہ اس احمدیت کے نور کو اپنے علاقوں میں مزید پھیلائیں گے۔

دوسرا روز

دوسرے روز نماز تہجد کے بعد اپر ویسٹ ریجن کے مربی مکرم مولوی عنایت اللہ زاہد صاحب نے "برکات خلافت" کے موضوع پر درس دیا۔ فجر کے بعد احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ کے پرنسپل محترم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نے فانٹی (Fanti) زبان میں تقریر کی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا "بیعت: احمدی کے لئے اس سے کیا مراد ہے؟"۔

پہلے اجلاس کی صدارت ایک احمدی دوست افریقہ ٹریڈ یونین یونٹی آرگنائزیشن کے سیکرٹری جنرل Alhaj Alhassan Summonu نے کی۔ اس اجلاس میں تلاوت مکرم مظفر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ نے کی۔ بعد ازاں ایک سرکٹ مشنری محترم ابوبکر بن عبداللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کے قصیدہ کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔

صدارتی خطاب کے علاوہ اس نشست میں کئی اہم تقاریر ہوئیں۔ مثلاً ویسٹرن ریجن کے ریجنل صدر اور ریجنل ڈائریکٹر آف ہیلتھ محترم ڈاکٹر محمد بن ابراہیم صاحب نے فیملی لائف ایجوکیشن (Family life Education) کی قوم کی اخلاقی' سماجی اور اقتصادی ترقی میں اہمیت" کو موضوع بنایا۔

سابق ہیڈ ماسٹر آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی محترم Mr.Ibrahim K Gyasi نے ملک کی ترقی میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کیا۔ آپ "جدید غانا کی ترقی میں' احمدیہ مشن کا کردار" کے موضوع پر اظہار خیال کر رہے تھے۔

آخر پر "عورتوں کے حقوق کے بارہ میں احمدیہ تصور" کے موضوع پر Mr.Sarhabel Mumin صاحب نے خطاب کیا۔

سہ پہر کو دوسرے اجلاس میں صدارت ایک احمدی دوست Mr.Issifu Ali چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ نے کی۔ آپ کئی سالوں سے وزارتی عہدوں پر فائز رہے ہیں اور قریباً ہر بینک کے بورڈ آف گورنر کے چیئرمین رہے ہیں۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی ایک معزز احمدی Mr.Alhaj Iddrisu Mahama تھے۔ آپ گذشتہ سولہ سال تک گھانا کے وزیر دفاع کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے جبکہ آج کل صدر مملکت گھانا کے مشیر برائے حکومتی امور کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

اس اجلاس میں تلاوت ایک سرکٹ مشنری Mr.Ibrahim Acquah نے کی۔ بعد ازاں محترم علیم محمود صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کے اردو منظوم کلام "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔

اس اجلاس میں ہونے والی تقاریر بھی بہت اہمیت کی حامل تھیں۔ ممبر آف پارلیمنٹ اور لندن کانفرنس کے موقع پر جماعت احمدیہ گھانا کی نمائندگی کرنے والے قانون دان محترم الحاج مالک الحسن یعقوب صاحب نے "زندہ رہنے کا حق خدا کا عطا کردہ ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ نیشنل سیکرٹری فار پبلیکیشنز Mr.Saeed Kwaku Gyan نے "اخلاق'قومی ترقی کی بنیاد" کے عنوان پر خطاب کیا۔ محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب' نائب امیر ثالث نے بھی احباب جلسہ سے خطاب فرمایا۔ ان کا عنوان تھا "دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں"۔

عشاء کے بعد رات کے اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سابق نیشنل صدر مجلس انصاراللہ Mr.Ibrahim B.A.Bonsu نے "چندہ جات اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب کیا۔

"تحریک وقف نو کی اہمیت" پر روشنی ڈالنے کے لئے محترم عزیز الرحمن خالد صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے اور بالتفصیل وقف نو کی اہمیت اور اس ضمن میں والدین کی ذمہ داریوں سے ان کو آگاہ کیا۔ بعد ازاں وہ احباب جن کو امسال لندن کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت ملی تھی باری باری سٹیج پر تشریف لائے اور جلسہ کے بارے میں اپنے تاثرات اور مشاہدات بیان کئے۔

تیسرا روز

تیسرے روز نماز تہجد کے بعد محترم مولوی محمد یوسف بن صالح مربی سلسلہ نے درس دیا۔ فجر کے معاً بعد اشانٹی ریجن کے مربی محترم مظفر احمد خالد صاحب نے "آنحضور ﷺ بحیثیت خاوند" کے عنوان پر تقریر کی۔

دس بجے صبح جلسہ کے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس کی صدارت ایک معروف احمدی بزرگ شخصیت محترم الحسن بن صالح نے کی۔ آپ مرحوم الحاج امام صالح کے صاحبزادے ہیں۔ آپ Ministry of Finance کے سینئر پرنسپل سیکرٹری کے طور پر ریٹائرڈ ہوئے اور گھانا میں حضور انور ایدہ اللہ کے قائم کردہ ویلفیئر بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ اس اجلاس میں تلاوت آئیوری کوسٹ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان Mr.Yaqub Diara نے کی (وہ ان دنوں احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں)۔

اس سیشن کی ایک اہم تقریر مولانا محمد بن صالح نے کی۔ آپ نے "وصیت اس کا مآخذ اور برکات" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ اس کے بعد Dr.Mubarak Osei Kwasi نے "جنسی بے راہ روی: ماڈرن معاشرے کی لعنت ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔

ان تقاریر کے بعد جماعت احمدیہ گھانا کے سیکرٹری جنرل محترم مسعود جمال جانسن صاحب نے 1999ء کے دوران ہونے والی جماعتی ترقیات کا سالانہ جائزہ پیش کیا۔ جلسہ کے آخر پر محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب' امیر و مشنری انچارج گھانا نے اختتامی خطاب سے نوازا۔ اپنے خطاب میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی اس تعلیم پر مشتمل حوالے پڑھ کر سنائے جو کشتی نوح میں درج ہیں۔ آخر پر آپ نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ہم کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تعلیم پر عمل پیرا ہونے والے ہوں اور حضور کی ان توقعات پر پورا اترنے والے ہوں۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ گھانا کا یہ اکہترواں (71واں) جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس جلسہ میں شرکت کے لئے مندرجہ ذیل ممالک سے وفود نے شرکت کی امریکہ' بورکینا فاسو' لائبیریا' آئیوری کوسٹ' بینن۔ اس میں ملک کے طول و عرض سے کثیر احباب نے شرکت کی۔ خدا کے فضل سے اس میں 48 ہزار سے زائد احباب شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔

جلسہ کے دوران خدا کا فضل مسلسل شامل حال رہا۔ ایک موقع پر رات کے پروگرام میں اچانک بارش شروع ہو گئی۔ بادل گھرتے تھے مگر احباب سکون سے جلسہ کی کارروائی سنتے رہے۔ اس دوران محترم امیر صاحب نے کئی ایک واقعات سنائے جن کے مطابق ربوہ اور گھانا کے بعض جلسوں کے دوران بارش شروع ہو گئی مگر احباب اپنی نشستوں پر براجمان رہے اور نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوتے رہے۔ پھر خدا کے فضل سے اچانک بارش رکی اور مطلع صاف ہو گیا۔ اس جلسہ میں بھی اسی طرح ہوا کہ تھوڑی دیر کے بعد بارش رک گئی اور مطلع صاف ہو گیا اور جلسہ کی کارروائی جاری رہی۔

اس جلسہ کے لئے جلسہ پلاننگ کمیٹی کے جملہ ممبران نے بے حد محنت کی۔ خاص طور پر افسر جلسہ سالانہ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم عطاء المنان طاہر صاحب مربی سلسلہ لالیاں لکھتے ہیں۔ خاکسار کے دادا محترم میاں اللہ دتا صاحب ولد مکرم نظام دین صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ حال مقیم رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور مورخہ 25۔ مئی 2000ء کو بقضاءالٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لایا گیا اور 26۔ مئی 2000ء کو نماز فجر کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم پُر جوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ کے صدر رہے اور قریباً 60 سال بطور سیکرٹری مال خدمات سر انجام دیں۔

مرحوم معروف شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کے والد اور مکرم عبدالکبیر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کے دادا تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ اور ان کے خدمت دین کے جذبے کو ان کی نسلوں میں جاری رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1

مزید واقفین عارضی بھی تیار کریں۔

4۔ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی' احمدی تاجروں' وکلاء اور اساتذہ کے ساتھ بذریعہ خطوط انفرادی رابطے کرکے ان کو وقف عارضی میں شامل ہونے کی تحریک کرے۔ مقامی عہدیداران کی طرف سے بھی مقامی سطح پر ذاتی اور انفرادی طور پر اس تحریک میں شرکت کے لئے رابطے کئے جائیں بالخصوص موسمی تعطیلات کے قریب اس کی یاددہانی کرائی جائے۔

5۔ ہر سال واقفین عارضی کے ضلع وار ٹارگٹ میں ہر طبقہ کے افراد کی شرکت ایک خاص نسبت سے ضروری قرار دی جائے نیز اضلاع کے علاوہ جماعتوں میں بھی یہ ٹارگٹ تقسیم کئے جائیں۔

مجلس مشاورت نے بالاتفاق سب کمیٹی شوریٰ کی ان سفارشات کے منظور کئے جانے کے حق میں رائے دی۔

سفارشات کی منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ان سفارشات کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

جملہ عہدیداران و احباب جماعت ان پر عمل کریں۔ اور اپنی رپورٹ سے آگاہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن و وقف عارضی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم اکرم محمود صاحب یو بی ایل ربوہ لکھتے ہیں۔

عزیزم فرید احمد بھٹی (ایم بی اے) ابن ریٹائرڈ ونگ کمانڈر حمید احمد صاحب بھٹی کا نکاح عزیزہ امۃ الحیٔ قدسیہ صاحبہ بنت مکرم میجر عبدالغفور صاحب زاہد مورخہ 19۔ مئی بعد نماز جمعہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے بیت الاحمدیہ سول لائنز سرگودھا میں پڑھا۔

عزیزم فرید احمد بھٹی مکرم ڈاکٹر شاہنواز صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل کا نواسہ ہے۔

اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت ہونے کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک منیر احمد صاحب مرحوم سابق کارکن تحریک جدید ربوہ کافی عرصہ سے بوجہ شوگر علیل ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ امۃ الحفیظ شاکر صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب صابر کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر مال آمد محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ ایک ماہ سے گردے کی درد میں مبتلا ہیں فضل عمر ہسپتال کے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی فون نمبر

○ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر مال آمد کے گھر کا فون نمبر 648 کی بجائے 213648 ہو گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

Mr.Abdurrahman Anan اور نائب افسر جلسہ سالانہ Mr.Wahab Saeed (چیئرمین احمدیہ انجینئرز ایسوسی ایشن گھانا) کے نام قابل ذکر ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان تمام رضاکاران و کارکنان کو جزائے خیر سے نوازے اور سب احمدیوں کو جلسہ کی دائمی برکات سے حصہ دے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 5۔ مئی 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت جھڑپیں بڑی جنگ بن سکتی ہیں

امریکی سینٹ میں ڈیفنس انٹیلی جنس نے رپورٹ دی ہے کہ کشمیر پر پاک بھارت جھڑپیں بڑی جنگ کا سبب بن سکتی ہیں۔ دونوں ممالک اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں۔ مستقبل قریب میں بامقصد مذاکرات کا کوئی امکان نہیں۔

میرے ساتھی کو صدر بنا دیا جائے

فجی کے باغی لیڈر جارج سپائٹ نے فوج سے مطالبہ کیا ہے کہ میرے قریبی ساتھی کو فوجی کا صدر بنا دیا جائے۔ باغی لیڈر نے اپنے تمام ساتھیوں کو عام معافی دینے کا بھی مطالبہ کر دیا۔ مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو بحران مزید سنگین ہو جائے گا۔ آسٹریلوی نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے جارج سپائٹ نے کہا کہ فوجی حکومت اپنے ہم وطنوں پر حملہ نہیں کرے گی۔ ہفتے کے روز معطل ہونے والے مذاکرات اتوار کی صبح دوبارہ شروع ہو گئے۔ باغی لیڈر پہلی بار بات چیت کے لئے پارلیمنٹ کی عمارت چھوڑ کر دارالحکومت سے باہر فوجی ہیڈ کوارٹرز گئے۔ فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ گفتگو میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ فجی سے تجارتی تعلق رکھنے والے ملکوں نے دھمکی دی ہے کہ ملک میں جلد جمہوریت بحال نہ کی گئی تو اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں گے۔

افغانستان پر روس کا ممکنہ حملہ

افغانستان پر روسی حملے کے خطرے کے پیش نظر طالبان نے ازبکستان سرحد پر مورچے سنبھال لئے۔ طالبان نے صوبہ بلخ کی تمام دفاعی پہاڑیوں پر توپخانہ اور کثیر المقاصد راکٹ لانچر نصب کر دیئے روس نے افغانستان پر حملے کی حکمت عملی تبدیل کر لی۔ 8 سے 10 جون تک کسی وقت طالبان کے ٹھکانوں پر حملے کا خطرہ ہے۔

روس امریکی صدور کی ملاقات

امریکی صدر کلنٹن روس کے دورے پر ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ روس نے امریکی دفاعی میزائل نظام کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ماسکو میں دونوں ملکوں کے صدور کی ملاقات میں ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ اور اسامہ بن لادن کے مسئلہ سمیت عالمی امور پر گفتگو ہوئی۔ افغانستان پر ممکنہ حملہ بھی زیر بحث آیا۔

فلپائن میں دو بم دھماکے

فلپائن میں دو بم دھماکے ہونے سے ایک شخص ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ ایک ریسٹورنٹ تباہ ہو گیا۔ پہلا دھماکہ منیلا کے انٹرنیشنل ائرپورٹ پر ہوا۔ بم ٹائلٹ میں نصب کیا گیا تھا۔ دوسرا دھماکہ ایک شہر کے بس سٹینڈ پر ہوا جس میں ایک ہلاک اور دو ڈرائیور زخمی ہوئے۔

چین میں سیلاب سے تباہی

چین میں سیلاب نے تباہی مچا دی کئی دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ساٹھ افراد ہلاک ہو گئے شمال مغربی صوبے گانسو میں موسم گرما کی پہلی بارش سے 735- خاندان بے گھر اور ڈیڑھ لاکھ افراد متاثر ہوئے۔ بارش کا 150 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔

سیرالیون میں امن فوج

سیرالیون میں اقوام متحدہ کی امن فوج نے ایک اہم جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ امن فوج کو ایک ماہ قبل معاہدہ ٹوٹ جانے کے باعث اوگری جنکشن خالی کرنا پڑا تھا۔

مسلح افراد کا جیل پر حملہ

برازیل میں مسلح افراد نے ایک جیل پر دھاوا بول کر 25 قیدی رہا کرا لئے۔

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کڑے ، چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

معیاری اور کوالٹی ... پر ہم
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹرز ہیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو، انگلش، عربی فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب '4 کلر بروشرز' لیٹر پیڈ' وزیٹنگ کارڈز' بل بکس' انوائس فارم' میمورنڈم' شادی کارڈز' کیلنڈرز' ڈائریاں آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
رابطہ ربوہ انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس ریلوے روڈ فون: 343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
منگل 6۔جون۔ غروب آفتاب۔ 7-14
بدھ 7۔جون۔ طلوع فجر۔ 3-21
بدھ 7۔جون۔ طلوع آفتاب 5-00

دینی جماعتوں سے مذاکرات کا فیصلہ

وفاقی وزیر مذہبی امور عبدالمالک کاسی چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کا پیغام لے کر ڈیرہ اسماعیل خان پہنچ گئے۔ دینی جماعتوں سے مذاکرات کا جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کے تحت مولانا فضل الرحمان کو حکومتی دعوت نامہ پہنچا دیا گیا ہے۔ کاسی نے مولانا فضل الرحمان سے طویل ملاقات کی اور بتایا کہ فوجی حکومت دینی جماعتوں سے خوشگوار تعلقات چاہتی ہے۔ جنرل مشرف دینی جماعتوں کے سربراہوں سے براہ راست ملاقاتوں اور رابطوں کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیر مذہبی امور نے کہا کہ عسکری قیادت دینی جماعتوں کی رہنمائی کو اعزاز سمجھتی ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ہم حکومت سے محاذ آرائی نہیں چاہتے لیکن اپنے مطالبات سے دستبردار نہیں ہونگے۔

دوسرا طوفان پھر تباہی

پنجاب میں ایک طوفان بادوباراں کے بعد دوسرے طوفان نے ایک بار پھر تباہی مچا کر رکھ دی۔ درجنوں افراد ہلاک و زخمی ہوئے۔ لاہور میں درجنوں کھمبے اور سینکڑوں درخت گر گئے۔ اشتہاری بورڈوں کے نیچے دب کر درجنوں جانور ہلاک ہو گئے۔ گکھڑ منڈی میں کھیتوں کو پانی لگاتے ہوئے آسمانی بجلی گرنے سے کسان اور اس کا بیل ہلاک ہو گئے۔ گوجرانوالہ‘ سیالکوٹ‘ حافظ آباد اور ڈسکہ میں بھی مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں دیوار گرنے سے تین مزدور زخمی ہو گئے۔ اکثر مکانوں کی کھڑکیاں ٹوٹ کر دور جا گریں۔ لاہور میں 20 ملی میٹر بارش ہوئی۔ 138 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آنے والے طوفان نے بجلی اور مواصلات کا نظام درہم برہم کر دیا۔ پنجاب کے اکثر شہر تاریکی میں ڈوب گئے۔ اخبارات کی اشاعت متاثر ہو گئی۔ تاہم اوپر تلے دو بارشوں سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ درجہ حرارت گر گیا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔

کہیں جزوی کہیں مکمل ہڑتال

ٹیکس سروے اور سیلز ٹیکس کے خلاف جاری ہڑتال میں تاجر رہنما عمر سیلیا نے 5 روز کی توسیع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ملک بھر میں کہیں جزوی کہیں مکمل ہڑتال ہوئی۔ ملتان میں تاجروں نے ماتم کیا۔ ٹرکوں اور آئل ٹینکروں نے بھی پہیہ جام کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مظاہرے جلسے جلوس اور بھوک ہڑتال کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ گڈز کے اڈے بند رہیں گے۔ کوئی سامان بک ہوگا نہ ڈیلوری دی جائے گی۔ لاہور اور کراچی میں متعدد مارکیٹیں کھلیں۔ فیصل آباد اور سرگودھا سمیت کئی شہروں میں ہڑتال جاری رہی۔ شہروں میں کھانے پینے کی اشیاء کی قلت اور گرانی ہو گئی۔

ہڑتال کا تاثر ختم

ملک بھر میں تاجروں کی کئی روز سے جاری ہڑتال کا زور ٹوٹتا چلا جا رہا ہے۔ چھوٹے تاجروں نے دکانیں کھول لی ہیں۔ بعض دکاندار آدھے شٹر کھول کر یا شام کے بعد کاروبار کر رہے ہیں۔ فیصل آباد کے آٹھ بازاروں میں 20 فیصد دکانیں کھلی رہیں۔ ہڑتال سے لاکھوں مزدور بے روزگار ہو گئے دہاڑی دار مزدوروں کے گھروں میں فاقے پڑ رہے ہیں۔ ادویات کی فراہمی میں بھی تعطل پیدا ہو گیا۔

چھاپوں کے خلاف کلثوم نواز کا بیان

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ تین ہزار کمانے والے گھروں پر چھاپے مار کر پوچھا جا رہا ہے کہ تمہارا خرچہ 4 ہزار کیوں ہے۔ یہ کوئی نہیں بتاتا کہ 15 ہزار روپے تنخواہ لینے والا جنرل 20 کروڑ کی جائیداد کہاں سے لے آیا۔ پہلے اس کا حساب دیں پھر عوام کا بھی کر لیں۔ بیگم کلثوم نواز نے شوہر کی رہائی کیلئے تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران نواز شریف کو سیاست سے آؤٹ کرنا چاہتے ہیں۔ تحریک صوبہ سندھ سے شروع کی جائے گی۔

حکومت غیر ملکی این جی اوز کو تحفظ دے

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت غیر ملکی این جی اوز کو تحفظ فراہم کرے۔ اگر ان کو سیکیورٹی فراہم نہ کی گئی تو یہ خیراتی ادارے ملک چھوڑ جائیں گے ان پر حملے قابل مذمت ہیں۔

سروے مہم کامیاب ہے

سی بی آر کے ترجمان نے بتایا ہے کہ تاجروں کے سروے کی مہم مقررہ ہدف سے بھی آگے جا رہی ہے۔ اب تک 72 ہزار سروے فارم تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ سکیم شروع ہونے کے بعد سے ہفتہ 3 جون کو سب سے زیادہ فارم تقسیم کئے گئے۔

ریٹائرڈ فوجیوں کا بھی احتساب ہوگا

نیب کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے کہا ہے کہ نیب کے قیام کا مقصد صرف دو خاندانوں کا احتساب نہیں بلکہ پاک فوج کے سابق اعلیٰ افسران سمیت تمام طبقات کا کڑا احتساب کیا جائے گا۔ چھ دفاعی معاہدوں کی بھی تحقیقات ہوگی موٹروے پراجیکٹ‘ ایم ون‘ ایم ٹو‘ اور پنڈی بھٹیاں موٹروے میں بدعنوانیوں کی تحقیقات 6 ہفتوں میں مکمل ہوگی۔ سیاستدانوں میں 14 کروڑ تقسیم کرنے سمیت عدالتوں میں زیر سماعت کیسوں پر تحقیقات نہیں کر سکتے۔

امریکی پابندیاں لگنے کا خطرہ

دہشت گردی کے خلاف مکمل تعاون نہ کرنے کے الزام میں پاکستان پر امریکی پابندیاں لگنے کا خطرہ ہے۔ امریکہ کے ایک سرکاری کمشن نے پاکستان کے خلاف سفارشات دے دی ہیں۔

31۔دسمبر تک غیر سودی نظام

31۔دسمبر 2000ء کو ایک آرڈیننس کے ذریعے غیر سودی نظام کا خاتمہ کر دیا جائے گا اور اس کی جگہ اسلامی اقتصادی قوانین نافذ کر دیئے جائیں گے۔

اجمل خٹک کی نئی سیاسی پارٹی

اے این پی سے نکالے گئے اجمل خٹک نے نیشنل عوامی پارٹی پاکستان کے نام سے ایک نئی سیاسی پارٹی بنانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں منتشر قوم کو یکجا کر کے ترقی کا راستہ دکھاؤں گا۔

گورنر ایجوکیشن پلان

خواندگی بڑھانے کیلئے گورنر پنجاب کے ایجوکیشن پلان کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم پنجاب مسٹر اختر سعید نے اسکی تفاصیل بتاتے ہوئے کہا کہ پہلی سے بارھویں تک نیا نصاب تیار کر لیا گیا ہے۔

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 510-04524
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

جلسہ پر جانے والے متوجہ ہوں
جلسہ سالانہ برطانیہ پر جانے والے احباب کے حسب سابق ارزاں ٹکٹ اور تمام سفری انتظامات کیلئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں۔ جہاز پر نشست کی کنفرمڈ بکنگ اور گروپ کی صورت میں کرائے میں خصوصی سہولت کیلئے جلد رجوع کریں
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

The children brought up through Homoeopathic treatment are always handsome, healthy, intelligent and strong.
Dr. Mansoor Ahmad
M.B.B.S. - Homoeopath
Clinic 583 - D Faisal Town, LAHORE. Ph: 5161204

مربہ جات‘ جام‘ اچار
مختلف اقسام اور اعلیٰ کوالٹی میں تھوک و پرچون دستیاب ہیں۔ رابطہ بٹ کلاتھ ہاؤس
یادگار روڈ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

نیو راحت علی جیولرز
7 سنگھار سنٹر میکلگن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991

HAROON'S
Shop No.5, Moscow Plaza, Blue Area Islamabad
Ph: 826948
Shop No. 8, Block A, Super Market Islamabad.
PH; 275734-829886

CPL 61

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6366588-6367099-6310449